

پریس ریلیز

جنرل اتھارٹی کا اجلاس DTH کے لیے ذیلی کمیٹی کی تشکیل، نیو ٹی وی کو جرمانہ ادا نہ کرنے اور معافی نثر نہ کرنے کی صورت میں
26 مئی 2016ء شام چار بجے بند کرنے کے فیصلے کی توثیق

اسلام آباد: 23 مئی 2016ء

جنرل اتھارٹی کا 113 واں اجلاس پیمر ایچ ڈی کوارٹرز اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ٹی ایچ کے معاملے پر غور کرتے ہوئے اتھارٹی نے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی جو کہ ڈی ٹی ایچ پر مشتمل تمام دستاویزات کا جائزہ لینے کے بعد اتھارٹی کی آگلی میٹنگ میں اپنی سفارشات پیش کرے گی جن کی روشنی میں اتھارٹی آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی۔ اتھارٹی کا اگلا اجلاس بدھ کیم جون 2016ء کو ہوگا۔

اتھارٹی نے نیو ٹی وی چینل کو ایک لاکھ روپے عائد شدہ جرمانہ اور آن ایئر معافی نثر نہ کرنے کی صورت میں چینل کی نشریات مورخہ 26 مئی 2016ء کو شام 4 بجے معطل کرنے کے فیصلے کی توثیق کر دی۔ چینل کو یہ جرمانہ پروگرام ”عجیب سا“ میں تبدیل بلوغت کے پاکستانی قوم کے بارے میں تھمکی آمیز لٹریچر کرنے پر کیا تھا۔

اتھارٹی نے پاکستان ٹیلی ویژن فاؤنڈیشن کو سی ٹی وی نیوز اور سی ٹی وی مائن ڈاکٹری کو پاکستان میں ڈسٹربیشن رائٹس کے اجراء کی بھی منظوری دی جس کے تحت پاکستانی ماٹرن کیمبل اور ڈسٹری بیوشن ٹیٹ ورک کے ذریعہ چانس کے سرکاری ٹی وی چینلز با آسانی دیکھ سکیں گے اتھارٹی نے یہ فیصلہ پاکستان اور چین کے مابین برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے کیا۔

اتھارٹی نے سسرز سے آروائی پرائیویٹ لیٹلز کراچی کی درخواست پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسکے جاری شدہ لائسنس ”اے آروائی زندگی“ مورخہ 22 مئی 2008ء کی کٹیگری کو کوئٹہ سے ایئر ٹیموٹ میں تبدیل کرنے کی منظوری دی۔

اتھارٹی نے NUML (نمل) یونیورسٹی، فاطمہ جناح ووٹین یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، یونیورسٹی آف کراچی، لاہور کالج فار ووٹین یونیورسٹی، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، بہالمدین زکریا یونیورسٹی مٹان اور گول یونیورسٹی ڈی آئی خان کے ہان کمرشل ایف ایم ریڈیو اسٹیشن لائسنسوں کی مزید پانچ سال کے لیے تجدید کی بھی منظوری دی۔

چینرین جنرل ایچ ڈی کوارٹرز اجلاس میں ٹیکریٹری اطلاع و نشریات عمران گردیزی، ٹیکریٹری داخلہ عارف احمد خان، چینرین فیڈرل بورڈ آف ریویو ڈاکٹر محمد خان، چینرین پی ٹی اے ڈاکٹر اسماعیل شاہ، ممبر مشاہدین حبیب اللہ (ممبر خیر پختونخوا) اور ممبر ڈیزس ناصر (ممبر پنجاب) نے شرکت کی۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)